بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

''عَنۡ عَبۡدِاللّٰہِ ابۡنِ عَمۡرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ: یَنۡزِلُ عِیۡسَی بۡنُ مَرۡیَمَ اِلَی الۡاَرۡضِ فَیَتَزَوَّجُ وَیُوۡلَدُ لَہٗ وَیَمۡکُثُ خَمۡسًا وَاَرۡبَعِیۡنَ سَنَۃً ثُمَّ یَمُوۡتُ فَیُدۡفَنُ مَعِیَ فِیۡ قَبۡرِیۡ فَاَقُوۡمُ اَنَا وَعِیۡسَی بۡنُ مَرۡیَمَ فِیۡ قَبۡرٍ وَاحِدٍ بَیۡنَ اَبِیۡ بَکۡرٍ وَعُمَرَ۔'' (مشکوٰۃ جلد ۳ باب نزول عیسیٰ علیہ السلام صفحہ ۴۹)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عیسیٰ بن مریم تشریف لائیں گے وہ شادی کرینگے اور اُنکی اولاد ہوگی اور وہ پنتالیس (۴۵) سال رہیں گے پھر وفات پائیں گے اور میرے ساتھ میری قبر میں دفن کیے جائیں گے پھر میں اور عیسیٰ بن مریم ایک ہی قبر سے ابوبکرؓ وعمرؓ کے درمیان سے اُٹھیں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر میں دفن ہونے سے مراد

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک میں دفن ہونا ہے نہ کہ آپکی اصل اور مادّی قبر میں دفن ہونا

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

عزیزم آپ اپنی ۷ رجنوری ۲۰۱۷ء کی ای میل میں لکھتے ہیں:۔

"first huzoor hamari rahnmai karain,if we go physically meanings then it should be the same qabar because words are woh meri hi qabar main merey saath dafan ho ga aur qiamat ke roz main aur who aik hi qabar se uthaye jayen gay.

ya to wohi qabar he ya phir who meanings hain jo imam Mahdi ne kaye ke hamara mission aik ho ga.

hazrat Abdul ghaffar janba sb if you as you mentioned in the khutba that inshallah woh paishgoi,s aisey hi poori hoon gi to phir wassiat pe sign bhi karna koi problem naheen hona chahye."

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب:۔ آپ فرماتے ہیں کہ آپکے خیال کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیان فرمودہ الفاظ ''وہ میری قبر میں میرے ساتھ دفن ہوگا اور قیامت کے روز میں اور وہ ایک ہی قبر سے اُٹھائے جائیں گے۔'' سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اصل مادّی قبر مراد ہے۔

آگے آپ لکھتے ہیں کہ۔۔ یا تو وہی قبر مراد ہے یا پھر وہ معنی ہیں جو امام مہدی نے کیے ''کہ ہمارا مشن ایک ہوگا''

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیان فرمودہ الفاظ ''وہ میری قبر میں میرے ساتھ دفن ہوگا اور قیامت کے روز میں اور وہ ایک ہی قبر سے اُٹھائے جائیں گے۔'' سے مراد حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کے بیان فرمودہ ایک تیسرے معنی بھی ہو سکتے ہیں۔ اور وہ یہ کہ آپؑ ازالہ اوہام میں فرماتے ہیں:۔۔۔ ''یوں تو آپ حضرت مسیح (مسیح ابن مریم ناصریؑ۔ ناقل) کی لاش کو بڑی عزت کیساتھ دفن کرنا چاہتے ہیں جبکہ کہتے ہیں کہ حضرت سیّدنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر میں دفن کیے جائیں گے لیکن یہ خیال نہیں کرتے کہ یہ دوسری موت اُن کیلئے کس سخت گناہ کا پاداش ہوگی۔ اور واضح رہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر میں اُنکا آخری زمانہ میں دفن ہونا یہ اس بات کی فرع ہے کہ پہلے اُنکا اِسی جسم خاکی کیساتھ زندہ اُٹھایا جانا ثابت ہو۔ ورنہ فرض کے طور پر اگر اِس حدیث کو جو نصوص بیّنہ کے مخالف صریح پڑی ہوئی ہے صحیح بھی مان لیں اور اِس کے معنی کو ظاہر پر ہی حمل کریں تو ممکن ہے کہ کوئی مثیل مسیح ایسا بھی ہو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ کے پاس

مدفون ہو۔‘‘ (روحانی خزائن جلد ۳ صفحات ۳۵۱ تا ۳۵۲)

عزیزم:۔آنحضرت ﷺ کے بیان فرمودہ الفاظ کہ ’’وہ میری قبر میں میرے ساتھ دفن ہوگا اور قیامت کے روز میں اور وہ ایک ہی قبر سے اُٹھائے جائیں گے۔‘‘ سے اُمت محمدیہ بھی۔۔۔ایک تھوڑے سے فرق کیساتھ وہی معنی مراد لیتی ہے جو کہ حضرت مرزا صاحبؑ نے بیان فرمائے ہوئے ہیں۔جیسا کہ محمد الیاس عادل بحوالہ تاریخ الخلفاء اپنی کتاب حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے صفحہ ۱۸۷ پر لکھتے ہیں:۔

’’مرض الموت کی حالت میں کسی نے آپ (حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ ناقل) سے کہا کہ اگر آپ مدینہ طیبہ میں تشریف فرما ہوتے (یعنی وہاں پر دارالخلافہ ہوتا) اور وہاں پر آپکا انتقال ہوتا تو آپ کو رسول کریم ﷺ کے روضہ انور میں جو چوتھی جگہ خالی ہے وہاں دفن کیا جاتا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے فرمایا، اللہ کی قسم! اگر سوائے عذاب جہنم کے اللہ ربّ العزت مجھے ہر طرح کے عذاب دے دیتا تو مجھے بخوبی منظور تھا مگر یہ گوارا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ معلوم ہو کہ میں اپنے آپ کو رسول کریم ﷺ کے پہلو میں دفن ہونے کے قابل سمجھتا ہوں۔‘‘

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب:۔تکبیر ٹی وی چینل پر اہل سنت والجماعت سے تعلق رکھنے والے ایک مولانا جناب سیّد ظفر اللہ شاہ صاحب کی میزبانی میں مورخہ ۱۵ اور ۲۱ مئی ۲۰۱۶ء کو حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی حیات و وفات کے بارے میں سوال و جواب پر مشتمل دو پروگرام نشر ہوئے تھے۔مولانا صاحب اپنے عقیدہ کے مطابق آنحضرت ﷺ کی نزول مسیح عیسیٰ ابن مریم کی پیشگوئی کے سلسلہ میں اسرائیلی مسیح عیسیٰ ابن مریم ناصری علیہ السلام کے حوالہ سے (میرے پاس اِس پروگرام کی ریکارڈنگ بھی موجود ہے) کسی محمودی قبرستان کے مُردہ احمدی کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:۔

’’آگے آتے ہیں جناب۔وہ منان صاحب کے حوالہ سے میں عرض کر رہا تھا۔اُنکی ولادت عیسیٰ علیہ السلام کی دیکھئے کہ وہ بغیر باپ کے پیدا ہوئے نمبر ا۔پنگھوڑے میں کلام کرنا نمبر ۲۔پھر عیسیٰ علیہ السلام کے جو معجزات قرآن کریم میں ہیں جس کا آپ انکار کرتے ہیں لیکن ہم اُنکا اقرار کرتے ہیں۔عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ پاک نے معجزات عطا فرمائے۔عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ پاک نے رُوح اللہ قرار دیا۔کلمۃ اللہ قرار دیا۔ اور ایک پروگرام میں یہ کہا گیا کہ اُنکی مثال تو حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ہے اور یہ دیکھئے کہ کتنی مماثلت بن رہی ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت آدم علیہ السلام کی۔کہ آدم علیہ السلام بھی آسمان سے اُترے۔نوٹ فرمایئے گا۔آدم علیہ السلام بھی آسمانوں پر تھے۔ آسمان سے پھر نیچے آئے۔یہاں آکر اُنکی وفات ہوئی۔بالکل جیسے عیسیٰ علیہ السلام اب آسمانوں سے آئیں گے۔یہاں اُنکی شادی ہوگی۔ بچے ہونگے۔دین اسلام کی خدمت کریں گے۔اور حدیث پاک میں حضور علیہ السلام کے باقاعدہ طور پر حضور کے حجرہ مبارک میں۔یہاں پر مغالطہ یہ (احمدیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے۔ناقل) ڈالتے ہیں کہ دیکھیں کتنی بڑی گستاخی ہوگی کہ حضور کی قبر کو کھودا جائے گا۔ناں ناں حضور کی قبر پاک۔حضور کی قبر پاک اور شیخین کی قبر پاک کے درمیان جگہ ہے جہاں عیسیٰ علیہ السلام کی تدفین ہوگی۔‘‘

نزول مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے متعلق اُمت محمدیہ کا عقیدہ

عزیزم:۔محمدی موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم کی تدفین کے سلسلہ میں خاکسار کا بھی وہی عقیدہ ہے جو جناب سیّد ظفر اللہ شاہ صاحب نے بیان کیا ہے فرق صرف یہ ہے کہ جناب سیّد ظفر اللہ شاہ صاحب اور اُمت محمدیہ کے دیگر علماء موسوی مریم علیہ السلام کے گھر میں پیدا ہونے والے اُسی مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ناصریؑ کی تدفین کی بات کرتے ہیں جو دو ہزار سال پہلے بن باپ پیدا ہوئے تھے اور جن پر انجیل نازل ہوئی تھی۔ جبکہ خاکسار گذارش کرتا ہے اور میرے آقا امام مہدی و مسیح موعود حضرت مرزا غلام احمدؑ بھی یہی فرماتے ہیں کہ موسوی مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام تو باقی انسانوں اور نبیوں کی طرح وفات پا چکے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی نزول مسیح عیسیٰ ابن مریم سے بعض اُمتی افراد کا نزول مراد ہے جنہیں حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم ناصریؑ سے اُنکی خُو بُو اور واقعات اور حالات کی مشابہت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مسیح عیسیٰ ابن مریم قرار دے کر اُنکی پیشگوئیاں اپنے پیارے نبی ﷺ کو بخشی تھیں۔ اور انہی موعود مسیحوں میں سے ایک موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم ایسا بھی ہوگا کہ جس کی تدفین آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی ''فَيُدْفَنُ مَعِيَ فِي قَبْرِيْ'' کے مطابق آپ ﷺ کے روضہ کے اندر آپ کے قدموں میں ہوگی۔

خالد واسطی صاحب کے مشترکہ وصیت نامہ کی تجویز

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب:۔ اب آتا ہوں جناب خالد واسطی صاحب کے مشترکہ وصیت نامے کی طرف۔ جہاں تک خالد واسطی صاحب کے مشترکہ وصیت نامے پر دستخط کرنے کا تعلق ہے تو اس سلسلہ میں میری آپ سے درخواست ہے کہ اگر جناب خالد واسطی صاحب خاکسار کو اور میرے آقا حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکنے کو تیار ہو جائے تو خاکسار واسطی صاحب کے مشترکہ وصیت نامے پر دستخط کرنے کیلئے بھی تیار ہے۔ پیشگوئیوں کے حوالہ سے دہرا معیار نہیں چلے گا۔ میں اپنی بات کی وضاحت کر دیتا ہوں کہ خاکسار کے صدق اور کذب کو جانچنے کیلئے واسطی صاحب جو معیار مقرر فرما رہے ہیں یا جو کلیہ استعمال کر رہے ہیں اُسی معیار اور کلیہ کے مطابق پہلے حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کے صدق اور کذب کو پرکھ کر اِس کے نتیجہ کا اعلان اپنے مشترکہ وصیت نامے میں درج کر کے اور وصیت نامے میں خاکسار کی تینوں پیشگوئیاں لکھ کر اور اپنے دستخط کر کے مشترکہ وصیت نامہ میری طرف بھیج دیں تو خاکسار بھی اُس مشترکہ وصیت نامے پر دستخط کر دے گا۔ جہاں تک حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کی صداقت کا سوال ہے تو میرے ایمان کے مطابق اُنکی کوئی پیشگوئی پوری ہوئی ہے یا کہ نہیں وہ ہر لحاظ سے سونے کی طرح ایک سچے انسان تھے۔ خاکسار ذیل میں حضورؑ کی چار پیشگوئیاں درج کرتا ہے اور اِن میں سے تین پیشگوئیاں وہی ہیں جو جناب واسطی صاحب مشترکہ وصیت نامے میں درج فرما کر وصیت نامے پر خاکسار سے دستخط کروانا چاہتا ہے۔ [1] غلبہ اسلام کی پیشگوئی کے سلسلہ میں حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

''تخمیناً عرصہ بیس برس کا گزرا ہے کہ مجھ کو اس قرآنی آیت کا الہام ہوا تھا۔ اور وہ یہ ہے۔ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ۔ اور مجھ کو اس الہام کے یہ معنی سمجھائے گئے تھے کہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ تا میرے ہاتھ سے خدا تعالیٰ اسلام کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور اس جگہ یاد رہے کہ یہ قرآن شریف میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے

جس کی نسبت علماء محققین کا اتفاق ہے کہ یہ مسیح موعود کے ہاتھ پر پوری ہوگی۔ سوجس قدر اَولیاء اور ابدال مجھ سے پہلے گزر گئے ہیں۔ کسی نے اِن میں سے اپنے تیئں اس پیشگوئی کا مصداق نہیں ٹھہرایا۔ اور نہ یہ دعویٰ کیا کہ اس آیت مذکورہ بالا کا مجھ کو اپنے حق میں الہام ہوا ہے۔ لیکن جب میرا وقت آیا تو مجھ کو یہ الہام ہوا اور مجھ کو بتلایا گیا کہ اس آیت کا مصداق تو ہے اور تیرے ہی ہاتھ سے اور تیرے ہی زمانہ میں دین اسلام کی فوقیت دوسرے دینوں پر ہوگی۔'' (روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحات ۲۳۱ تا ۲۳۲۔ حاشیہ)

[2] ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی میں بشارت دیئے گئے موعود زکی غلام کو حضورؑ اپنا جسمانی لڑکا فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

(الف) ''سو تجھے بشارت ہو۔ کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔'' (اِشتہار ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء)

(ب) ''اور خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا کہ ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی حقیقت میں دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی اور اس عبارت تک کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے پہلے بشیر کی نسبت پیشگوئی ہے کہ جو روحانی طور پر نزولِ رحمت کا موجب ہوا اور اس کے بعد کی عبارت دوسرے بشیر کی نسبت ہے۔'' (روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۴۶۳ حاشیہ۔ مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۱۷۹ حاشیہ)

[3] حضرت مرزا غلام احمدؑ نے ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں ''ایک اُجڑے ہوئے گھر'' کی تشریح کے سلسلہ میں حاشیہ میں یوں فرمایا تھا:۔

(الف) ''یہ ایک پیشگوئی کی طرف اشارہ ہے جو دہم جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں شائع ہو چکی۔ جس کا ماحصل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس عاجز کے مخالف اور منکر رشتہ داروں کے حق میں نشان کے طور پر یہ پیشگوئی ظاہر کی ہے۔ کہ ان میں سے جو ایک شخص احمد بیگ نام ہے۔ اگر وہ اپنی بڑی لڑکی اس عاجز کو نہیں دے گا تو تین برس کے عرصہ تک بلکہ اس سے قریب فوت ہو جائے گا۔ اور وہ جو نکاح کرے گا وہ روز نکاح سے اڑھائی برس کے عرصہ میں فوت ہوگا۔ اور آخر وہ عورت اس عاجز کی بیویوں میں داخل ہوگی۔ سو اس جگہ اُجڑے ہوئے گھر سے وہ اُجڑا ہوا گھر مراد ہے۔ ۱۲ منہ'' (مجموعہ اشتہارات جلد ا صفحہ ۱۰۲ حاشیہ)

حضورؑ نے مورخہ ۲۷ ردسمبر ۱۸۹۱ء کو ایک مُرتد میر عباس علی لدھیانوی کے نام ایک اشتہار شائع کیا۔ اس اِشتہار کے آخر پر محمدی بیگم سے عقد نکاح کے سلسلہ میں آپؑ ایک الہام درج کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

(ب) ''اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۷ء (دراصل جولائی ۱۸۸۸ء ہے اور ۱۸۸۷ء سہو کاتب ہے) کی پیشگوئی کا انتظار کریں جس کیساتھ یہ بھی الہام ہے وَيَسْئَلُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِىْ وَرَبِّىْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ زَوَّجْنَاكَهَا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِىْ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ۔ اور تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ بات سچ ہے۔ کہہ ہاں مجھے اپنے ربّ کی قسم ہے کہ یہ سچ ہے۔ اور تم اس بات کو وقوع میں آنے سے روک نہیں سکتے۔ ہم نے خود اس سے تیرا عقد نکاح باندھ دیا ہے۔ میری باتوں کو کوئی بدلا نہیں سکتا۔ اور نشان دیکھ کر منہ پھیر لیں گے اور قبول نہیں کریں گے اور کہیں گے کہ یہ کوئی پکا فریب یا پکا جادو ہے۔'' (مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۳۰۱)

عزیزم محمد ناصراللہ صاحب:۔اب یہ چاروں پیشگوئیاں حضورؑ کے دعویٰ کے مطابق پوری نہیں ہوئیں۔(۱) نہ آپکے بیان کے مطابق غلبہ اسلام آپکے ہاتھ پر ہوا تھا۔(۲) نہ محمدی بیگم سے آپکی شادی ہوئی تھی۔(۳) نہ موعود زکی غلام آپکے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا ہوا تھا (۴) نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودہ کے مطابق حضرت مرزا غلام احمدؑ کی تدفین روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اندر یا باہر ہوئی تھی۔

عزیزم محمد ناصراللہ صاحب:۔(۱) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "هُوَ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهُ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔(التوبہ۔۳۳/الفتح۔۲۹/الصف۔۱۰) وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کیساتھ بھیجا تا کہ وہ اِسے تمام دینوں پر کلیۃً غالب کردے خواہ مشرکوں کو یہ بات بہت ہی بُری لگے۔"

عزیزم۔(۱) خاکسار کامل یقین رکھتا ہے کہ غلبہ اسلام کی یہ پیشگوئی محمدی موعود زکی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود اور محمدی مسیح عیسیٰ ابن مریم) یعنی خاکسار کی زندگی میں اللہ تعالیٰ ضرور پوری فرمائے گا۔

(۲) خاکسار کامل یقین رکھتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودہ کے مطابق محمدی موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر میں ضرور دفن ہوگا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر سے مراد آپکی اصل مادّی قبر مراد میں نہیں ہے بلکہ شیخین حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک کے اندر دفن ہونگے۔اور اپنی اس تدفین کیساتھ ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی مصلح موعود میں زکی غلام کی ایک نشانی کے مطابق وہ اس طرح بھی "تین کو چار کرنیوالے ہونگے"۔

(۳) اسی طرح خاکسار کامل یقین رکھتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی فَيَتَزَوَّجُ وَيُوْلَدُلَهٗ کے مطابق اللہ تعالیٰ عطیۃ المجیب کے سلسلہ میں اپنا وعدہ ضرور پورا فرمائے گا اور اُمت میں یہ شادی بطور ایک نشان ہوگی۔

عزیزم محمد ناصراللہ صاحب:۔جناب واسطی صاحب نے مشترکہ وصیت کی جو تجویز پیش کی ہے اور اِس کیلئے مشترکہ وصیت کا جو مسودہ تیار کیا ہے۔خاکسار سے پہلے کسی مرسل کے آگے اُسکے کسی بدترین مخالف نے بھی ایسی تجویز اور مسودہ پیش نہیں کیا تھا حتیٰ کہ محمد حسین بٹالوی صاحب نے بھی حضرت مرزا صاحبؑ کیساتھ اس قسم کی گھٹیا اور نامعقول حرکت نہیں کی تھی۔مذہبی تاریخ میں واحد جناب خالد واسطی صاحب ہیں جنہیں ایک ملین جوتوں کے ہار کا بدلہ لینے کیلئے اِس قسم کی گھٹیا اور نامعقول حرکت سوجھی ہے۔اُس نے خاکسار کی جن تین پیشگوئیوں کا ذکر کیا ہے اور اُنکے حوالہ سے خاکسار کے صدق اور کذب کو پرکھنے کیلئے دستخط کروانے کیلئے وہ بھاگ دوڑ کرتا پھر رہا ہے۔

عزیزم محمد ناصراللہ صاحب۔خاکسار واسطی صاحب کی یہ مشترکہ وصیت کی تجویز قبول کرتا ہے لیکن واسطی صاحب کو اپنی مشترکہ وصیت کے مسودے میں دو باتوں کا مزید اضافہ کرنا ہوگا۔یہ دو باتیں اس طرح ہیں:۔

(۱) اگر خاکسار کی مذکورہ بالا تینوں پیشگوئیاں واسطی صاحب کی زندگی میں اللہ تعالیٰ نے پوری کردیں تو پھر واسطی صاحب اور اُسکے اہل و عیال، رشتہ داروں، دوستوں اور تمام زیرِ اثر احباب کا خاکسار کو سچا مامور من اللہ قبول کرلینا کافی نہیں ہوگا۔کیونکہ خاکسار کی مذکورہ بالا پیشگوئیوں کے پورا ہونے کیساتھ تو دین اسلام کا غلبہ مشروط ہے۔اور جب دین اسلام کو یہ غلبہ حاصل ہوجائے گا تو پھر واسطی صاحب اور

اُسکے اہل وعیال، رشتہ داروں، دوستوں اور تمام زیرِ اثر احباب کا خاکسار کو سچا مامور من اللہ قبول کرنے کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔ اُس وقت تو انشاء اللہ تعالیٰ سارا عالم اسلام خاکسار کے ہاتھ پر اَ کھٹا ہو جائے گا۔ واسطی صاحب کو اپنی وصیت میں یہ لکھنا ہوگا کہ اگر عبدالغفار جنبہ صاحب کی مذکورہ بالا تینوں پیشگوئیوں پوری ہوگئیں تو پھر مجھ متکبر اور شیطان کے چیلے واسطی کو کسی کھلے میدان میں رَسے کیساتھ باندھ کر پتھر مار مار کر کتے کی موت مار دیا جائے۔ میرے (یعنی واسطی) جیسے شیطان کا پھر یہی انجام ہونا چاہیے۔

(۲) جن تین پیشگوئیوں کو واسطی صاحب خاکسار کے صدق اور کذب کو پرکھنے کیلئے بطور معیار پیش کر رہا ہے۔ حضرت مرزا صاحبؑ نے بھی یہی تینوں پیشگوئیاں اپنی زندگی میں لوگوں کے آگے رکھی تھیں اور خاکسار گذشتہ صفحات میں اِن تینوں پیشگوئیوں کا ذکر کر چکا ہے۔ ایک پیشگوئی میں صرف نام کا فرق ہے۔ حضرت مرزا صاحب کی پیشگوئی محمدی بیگم کے بارے میں تھی لیکن خاکسار کی پیشگوئی خلیفہ رابع صاحب کی چھوٹی دُختر نیک اَختر راجکماری عطیۃ المجیب عرف طوبیٰ کے بارے میں ہے۔ میرے آقا حضرت مرزا صاحبؑ کا آسمان پر محمدی بیگم کیساتھ نکاح بھی ہو گیا تھا۔ خاکسار کا نکاح آسمان پر نہیں ہوا بلکہ یہ نکاح انشاء اللہ تعالیٰ زمین پر ہوگا اور دنیا اس نکاح کو دیکھے گی۔ میرے آقا حضرت مرزا صاحبؑ نے جو پیشگوئیاں کی تھیں۔ وہ درج ذیل ہیں:۔

(۱) حضورؑ کی غلبہ اسلام کی پیشگوئی آج تک بھی قطعاً پوری نہیں ہوئی ہے۔ (روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحات ۲۳۱ تا ۲۳۲۔ حاشیہ)

(۲) آسمانی نکاح کے باوجود محمدی بیگم کے بارے میں حضورؑ کی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی تھی۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۳۰۱)

(۳) آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق میرے آقا امام مہدی و مسیح موعود حضرت مرزا غلام احمدؑ کی تدفین نہ آنحضرت ﷺ کے روضہ مبارک کے اندر ہوئی ہے اور نہ ہی باہر ہوئی ہے بلکہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے برخلاف میرے آقا حضرت مرزا صاحبؑ کی تدفین بہشتی مقبرہ قادیان میں ہوئی ہے۔ (مشکوٰۃ جلد ۳ باب نزول عیسیٰ علیہ السلام صفحہ ۴۹)

(۴) آپکا موعود زکی غلام جسے آپؑ نے مصلح موعود قرار دیا تھا۔ وہ موعود زکی غلام اور وہ مسیح عیسیٰ ابن مریم آپکے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا ہی نہیں ہوا تھا لہٰذا موعود زکی غلام کے متعلق آپکا یہ فرمودہ بھی پورا نہ ہوا۔ (اشتہار ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء)

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب:۔ لہٰذا حضورؑ کی مذکورہ بالا چاروں پیشگوئیاں پوری نہیں ہوئی تھیں۔ جن تین پیشگوئیوں کے پورا ہونے کے معیار پر واسطی صاحب خاکسار کے صدق اور کذب کو پرکھنے کیلئے مشترکہ مسودہ کی تجویز پیش کر رہا ہے۔ اگر یہ پیشگوئیاں میری زندگی میں یعنی ۲۰۲۸ء تک پوری نہ ہوئیں تو بے شک دنیا مجھے نعوذ باللہ کاذب اور مفتری علی اللہ یقین کر لے۔ دنیا کو اور واسطی صاحب کو میری وفات تک اِن پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا انتظار کرنا ہوگا۔ لیکن میرے آقا حضرت مرزا صاحبؑ کی مذکورہ بالا چاروں پیشگوئیاں (بشمول خاکسار کی تین پیشگوئیوں کے) حضورؑ کی زندگی چھوڑ آج تک پوری نہیں ہوئی ہیں۔ جس معیار پر واسطی صاحب نے خاکسار کے صدق اور کذب کو پرکھنے کیلئے مشترکہ مسودہ کی تجویز پیش کی ہے۔ انصاف، دیانتداری اور تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ جناب واسطی صاحب اپنے مشترکہ مسودہ میں اِس حقیقت کو تسلیم بھی کر لے اور اس کا اپنے مشترکہ مسودہ میں اندراج بھی کرے کہ۔۔۔ ’’حضرت مرزا صاحب کی چاروں پیشگوئیاں

[[مثلاً (۱) آپکی زندگی میں غلبہ اسلام نہیں ہوا تھا (۲) آسمانی نکاح کے باوجود آپکی محمدی بیگم کیساتھ شادی نہیں ہوئی تھی (۳) محمدی عیسیٰ ابن مریم کے حوالہ سے آنحضرت ﷺ کے فرمودہ کے مطابق آپکی روضہ رسول ﷺ میں تدفین نہیں ہوئی تھی (۴) موعودز کی غلام یعنی محمدی مسیح عیسیٰ ابن مریم آپکے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا نہیں ہوا تھا]] پوری نہیں ہوئی تھیں لہٰذا خاکسار (خالد واسطی) عبدالغفار جنبہ صاحب کے صدق اور کذب کو پرکھنے کیلئے جن تین پیشگوئیوں کو بطور معیار پیش کر رہا ہے۔ پیشگوئیوں کے اِسی معیار کے مطابق حضرت مرزا صاحب اپنے دعویٰ میں (نعوذ باللہ۔ ناقل) کاذب اور مفتری علیٰ اللہ ثابت ہو جاتے ہیں۔لہٰذا میں (محمد اکرم محمود عرف خالد واسطی ابن مولوی محمد اشرف صاحب) حضرت مرزا صاحب کو آپکے دعاوی مہدی موعود، مسیح موعود، مجدد الف اور اُمتی نبی میں (نعوذ باللہ۔ ناقل) کاذب اور مفتری علیٰ اللہ سمجھتا ہوں۔''

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب:۔ خاکسار کی مذکورہ بالا جائز اور انصاف پر مبنی دونوں باتوں یا شرائط کو اپنے مشترکہ وصیت کے مسودے میں درج کر کے خالد واسطی صاحب دستخط شدہ مسودے کو خاکسار اور آپکی طرف اور جن احباب کی طرف بھی وہ بھیجنا چاہے بھیج دے۔ خاکسار خالد واسطی صاحب کے دستخط شدہ مسودے پر اپنے دستخط کر کے آپکی اور واسطی صاحب اور اُن سب لوگوں کی طرف بھیج دے گا جن کی طرف آپ مجھے حکم فرمائیں گے۔ بلکہ خاکسار خالد واسطی صاحب اور اپنے دستخط شدہ مسودے کو اپنے ویب سائٹ پر فوراً آن ایئر کر دے گا۔اُمید کرتا ہوں کہ اب جناب خالد واسطی صاحب کو خاکسار کی مذکورہ بالا دونوں جائز اور انصاف پر مبنی شرائط پر نہ اعتراض ہوگا اور نہ ہی اُسے اعتراض ہونا چاہیے؟ عزیزم۔ محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کا موعودز کی غلام یعنی **موعود ببر شیر**

اب میدان میں کھڑا ہوا ہے۔

میں اُمید کرتا ہوں کہ محمودی قبرستان کا یہ بجّو اب میدان سے بھاگے گا نہیں۔ بلکہ آپ سے درخواست ہے کہ اب آپ اِسے بھاگنے نہ دینا

بلکہ اِس محمودی قبرستان کے بِجُوّ کو غیرت دلاتے ہوئے کہنا کہ۔۔۔۔

بِجُوّ صاحب۔۔۔اب شیر بن شیر۔۔۔والسلام

خاکسار

مردِ حق کی دُعا

عبدالغفار جنبہ۔ کیل، جرمنی

موعودز کی غلام مسیح الزماں (موعود مجدد صدی پانزدہم)

مورخہ ۱۲ر جنوری ۲۰۱۷ء

☆☆☆☆☆☆☆☆

Hazrat Abdul ghaffar janba sb aslam alaikum.

Huzoor ap hamain pagal kar dain gey.dear hazrat janba sb this new khutba jumah has created more confusion for me.

After Khalid wasti sb asked you to sign on the wassiat ,letter you send us a letter which shows that whatever hazrat messiah maood said about the paishgois complexity you believe in that.it mean if hazrat mirza sb as said that islam ka ghalba ho ga ,aur naheen huwa to mean ke paishgoi,s main ikhfa hota he paishgoi ke meanings aur hotay hain etc etc.

I made up my mind after your letter that these prophecies could have different meanings they not going to be fulfilled as such physically.

but after listening your khutba jumuh we are again at the zero point and more confusion is there.moreover if you remember in one of your letter to me you gave reference of malik hussaini sb that he consider this prophecy about you to be fulfil physically which is wrong.(your letter is below sorry it was private letter but I am pasting here only for reference)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

اُمید ہے آپ بخیروعافیت ہونگے آمین۔خاکسار نے آپکا مفصل خط پڑھا آپکے وعدوں کو میں کیا سمجھوں؟؟منہ کی بات یا زبانی دعویٰ غلط بھی ہوسکتا ہے لیکن انسان کاعملی رویہ ہمیشہ سچ پر مبنی ہوتا ہے۔اگر ایک انسان دعویٰ کرے کہ ہمیشہ نماز پڑھنی چاہیے جبکہ اُس کا عملی حال یہ ہو کہ وہ کبھی نماز کے نزدیک بھی نہ گیا ہو تو ہمیں اُس انسان کے زبانی دعاوی کو سچ سمجھنا چاہیے یا کہ اُسکے عملی رویے کو؟؟فیصلہ آپ کرلیں۔آپکا یار غار جناب ملک منور حسینی صاحب ہمیشہ خاکسار پر جھوٹ بولتا رہتا ہے۔اور آپ اس شخص کو بہت معتبر سمجھتے ہیں۔مثلاً وہ ہمیشہ میرے پر یہ جھوٹا الزام لگاتا ہے کہ جنبہ صاحب کہتے ہیں میں نعوذباللہ آنحضرت کی اصل قبر میں دفن ہونگا حالانکہ میں گذشتہ سے پیوستہ خطبہ جمعہ میں اور مضامین اور دیگر خبطات میں بہت دفعہ کہ چکا ہوں کہ آنحضرتﷺ نے جو عیسیٰ ابن مریم کے متعلق یہ فرمایاہے کہ وہ میرے ساتھ میری قبر میں دفن ہونگے۔اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ وہ آنحضرتﷺ کی اصل قبر میں دفن ہونگے بلکہ آنحضرتﷺ کے روضہ کے اندر یا روضہ کیساتھ دفن ہونگے۔ابھی جب میں آپ کو یہ جواب لکھ رہا ہوں ۔اسی وقت حسینی صاحب نے اپنی ای میل میں خاکسار کے متعلق یہ خاتم النبین کا جھوٹا الزام لگا دیا ہے۔مثلاً وہ مورخہ جھوٹ بولاہے بلکہ میرے بارے میں نبی چھوڑ ۱۳؍ دسمبر ۲۰۱۵ء کو ایک بج کر ۹ منٹ کی ای میل میں لکھتے ہیں:۔

his shan is in the hadith e mubarak (yatazawajo wa youlida la hoo ...wa yudfano ma ee fee qabree) first
huzoor hamari rahnmai karain ,if we go physically meanings then it should be the same qabar because words are woh meri hi qabar main merey saath dafan ho ga aur qiamat ke roz main aur who aik hi qabar se uthaye jayen gay.
ya to wohi qabar he ya phir who meanings hain jo imam Mahdi ne kaye ke hamara mission aik ho ga.
hazrat Abdul ghaffar janba sb if you as you mentioned in the khutba that inshallah woh paishgoi,s aisey hi poori hoon gi to phir wassiat pe sign bhi karna koi problem naheen hona chahye.
nasir
07.01.2017 09:26 uhr